دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کے اہم مخطوطات

اختر راہی

دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ ہری پور، صوبہ سرحد کی ایک دینی درس گاہ ہے۔ اس کے بانی حضرت خواجہ عبدالرحمان چھوہروی ؒ ہیں۔ جو ۱۲۴۸ھ / ۱۸۳۲ء میں سرائے صالح تحصیل ہری پور میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ماجد کا نام خواجہ فقیر محمد تھا اور وہ نسباً علوی قریشی تھے۔ ابھی کم سن تھے کہ ان کا خاندان سرائے صالح سے ترکِ سکونت کر کے ہری پور شہر سے متصل "چھوہر شریف" آ گیا۔ یہیں انہوں نے پرورش پائی اور چورانوے ۹۴ سال کی عمر میں اسی قصبہ میں ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۴ء میں وفات پائی۔

مرحوم، مظفر آباد (آزاد کشمیر) کے ایک بزرگ شاہ محمد یعقوب سے سلسلہ قادریہ میں بیعت تھے اور ان کے خلیفہ مجاز تھے۔ مرحوم سے چند کتابیں بھی یادگار ہیں جن میں سے اہم ترین "مجموعہ صلوٰۃ الرسول" ہے۔

دارالعلوم کی بنیاد ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۲ء میں رکھی گئی تھی۔ آغاز میں "مدرسہ اسلامیہ محمدیہ" نام تھا۔ بانی مرحوم کی رحلت کے بعد "دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ" کے نام سے مشہور ہوا۔ دارالعلوم کے کتب خانہ میں اندازاً ایک ہزار کتابیں ہیں زیادہ تر درسی کتب ہیں۔ کم و بیش پچاس مخطوطات ہیں۔ ان میں سے اہم مخطوطات کا تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

۱۔ بحر اللآلی لنظم الامالی (عربی)

ابو بکر محمد الاوشی نے عقائد میں "نظم امالی" لکھی۔ زیرِ نظر نسخہ اس کی شرح ہے۔ خوبصورت خطِ نسخ میں لکھے گئے اس نسخہ پہ تاریخ کتابت درج نہیں البتہ کاتب کا نام "عبداللہ ولد جلال" ہے۔

۲۔ بستان (عربی)

فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد بن ابراہیم سمرقندی (م ۳۷۳ھ) کی معروف تالیف ہے۔ خوبصورت نسخ میں لکھے ہوئے اس نسخہ پہ کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں ہے۔ کاغذ قدرے کرم خوردہ ہے۔

۳۔ تحفۃ المحمدیہ (فارسی)

عرفان و تصوف کے موضوع پر اس نسخہ کے مؤلف میاں حاضر یار بیگ افغان ساکن شہر لاہور ہیں۔ آغاز میں یادداشت ہے۔

"الجزء الاول من تحفۃ المحمدیہ فی الوحدۃ الذاتیۃ فی علم التصوف من تصنیفات میاں حاضر یار بیگ افغان ساکن شہر لاہور۔ من مملکات محمد غلام غفر اللہ تعالیٰ ذنوبہ و ستر عیوبہ بحرمت نبیہ و آلہ الامجاد"

مطالعہ کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۰۸۰ھ میں اُسے سعادتِ حج حاصل ہوئی اور ۱۱۰۰ھ میں عبدالرحمن جامی، ابو اللیث سمرقندی، قیصری کی تصنیفات اور مثنوی مولانا روم کے مطالعہ سے فارغ ہوا۔ اس کے بعد یہ کتاب لکھی۔

مدرسہ رحمانیہ کے نسخہ پر کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں ہے۔

۴۔ ترغیب الصلوٰۃ (فارسی)

مؤلف محمد بن احمد زاہد "ترغیب الصلوٰۃ" کی تالیف سے ۱۰۵۸ھ میں فارغ ہوا۔ مسائل نماز کے موضوع پر متداول کتاب رہی ہے متعدد قلمی نسخے ملتے ہیں۔ اس نسخہ پر کاتب کا نام اور سالِ کتابت وغیرہ درج نہیں۔ کتابت نستعلیق میں شکستہ آمیز ہے۔

۵۔ تفسیر یعقوب چرخی (فارسی)

یعقوب بن عثمان بن محمود بن محمد الغزنوی ثم چرخی کی تفسیر جو سورہ فاتحہ اور آخری دو پاروں پر مشتمل ہے چند بار طبع ہو چکی ہے تاہم اس کے قلمی نسخے بھی اکثر ملتے ہیں۔ زیر نظر نسخہ پر کاتب نے اپنا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں کی۔

۶۔ حیرۃ الفقہ (فارسی)

فقہ حنفی کے موضوع پر اڑتالیس صفحات کا یہ رسالہ غلام محی الدین ولد میاں محمد متوطن سرائے صالح ہزارہ "مانے" قریہ جب علاقہ خانپور ضلع ہزارہ میں ۲۶ شوال ۱۲۸۰ھ کو مکمل کیا۔ غالباً نسخہ بخطِ مؤلف ہے۔

ایک یادداشت ان الفاظ میں ہے۔

"خیرۃ الفقہ در بیان مسائلِ دین منتخب از کتابہائے متقدمین است"

۷۔ دیوان صائب (فارسی)

صائب (م۔ ۱۰۸۰ھ) ملک الشعرائے شاہ عباس صفوی کا دیوان ملے جلے خط نستعلیق اور شکستہ میں کتابت کیا گیا ہے کاتب کا نام درج نہیں۔ نسخہ قدرے کرم خوردہ ہے۔ پہلے اور آخری صفحہ پر مہر "شدم از دل و جان غلامِ رسول" پڑھی جاتی ہے۔ محمد قاسم عرف سیہام نامی شخص نے بطور یادداشت "کرسی نامہ سیہاماں قریشیاں شیخ بہاء الدین" درج کیا ہے۔

۸۔ ریاض القدس (فارسی)

قرآن مجید کے آخری پارہ کی سادہ زبان میں تفسیر ہے۔ مؤلف کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ ملے جلے نستعلیق اور شکستہ انداز میں یہ نسخہ عبداللہ نامی کاتب نے لکھا ہے جو موضع کوائی علاقہ کاکان (کاغان) کا رہنے والا تھا۔ یہ نسخہ اس نے موضع بھیرہ کے دورانِ قیام میں کتابت کیا تھا۔ سالِ کتابت درج نہیں۔

۹۔ شرح میزان المنطق (عربی)

میزان المنطق درسی کتاب ہے۔ اس کی کئی شرحیں لکھی گئی ہیں۔ زیرِ نظر شرح عبداللہ بن اللہ داد بن عثمان الطلبی کی تالیف ہے۔ خطِ نستعلیق میں لکھا ہوا یہ نسخہ اختتام میں قدرے ناقص ہے۔ ترقیمہ کی عبارت موجود نہیں۔

۱۰۔ عجب العجاب (عربی)

شیخ احمد بن محمد انصاری یمنی شروانی کی تالیف ہے جو ۱۲۲۸ھ میں مکمل ہوئی۔ زیرِ نظر نسخہ، مطبوعہ نسخہ کی نقل ہے جو ۱۲۳۸ھ میں کلکتہ سے شائع ہوا تھا۔ تاریخ تالیف مندرجہ ذیل شعر سے برآمد ہوتی ہے۔

ملہم غیب از سرِ اعجاب — گفت تاریخ لانظیر لہا

۱۲۲۸ھ

۱۱۔ عقائد طوائف الخلائق (عربی)

زیرِ نظر نسخہ کے مولف ابوالقاسم محمد بن ......" ہیں۔ اس میں معتزلہ، جہمیہ، قدریہ، جبریہ، مشبہ، حنابلہ روافض، خارجیہ، بخاریہ، اہل سنت و جماعت، اباعتیہ اور باطنیہ کے عقائد بیان کئے گئے ہیں۔ عمدہ خطِ نستعلیق میں لکھا گیا ہے۔

۱۲۔ عقود الدرر فی حل ابیات المطول والمختصر (عربی)

مختصر المعانی اور المطول، علامہ سعد الدین تفتازانی کی تصنیفات ہیں جو محمد بن عبدالرحمان قزوینی (م ۷۳۹ھ) کی تلخیص المفتاح کی شرحیں ہیں۔ تفتازانی نے معانی و بیان کے اصول بیان کرتے ہوئے بطور مثال اشعار درج کئے ہیں۔ حسین بن شہاب الدین شامی نے "عقود الدرر فی حل ابیات المطول والمختصر" کے نام سے شرح لکھی ہے۔

خطِ نستعلیق اور شکستہ میں یہ نسخہ محمد بن محمد نامی کاتب نے ۲۲ رمضان ۱۰۸۶ھ کو مکمل کیا۔ دوسرے صفحہ پر مہر کا ایک نشان ہے جو پڑھا نہیں جا سکتا۔ یادداشت کے طور پر عبدالرحمن جامیؒ (م ۸۹۸ھ) کے قطعاتِ وفات درج ہیں۔ خوبصورت اور عمدہ مادہ ہائے تاریخ لکھے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک مادہ ہے۔

کلکِ قضا نوشت رواں بر درِ بہشت

تاریخِ او "ومن دخلہ کان امنا"

۸۹۸ھ

دوسرا مادہ تاریخ ہے

سال و ماہ وفات روشن بود ۔ ہژدہم روزِ عاشورا

۸۹۸ھ

۱۳۔ قران السعدین (فارسی)

امیر خسرو کی مشہور مثنوی ہے۔ زیرِ نظر نسخہ ۱۰۸۲ھ میں "سعد اللہ ولد مولانا رکن الدین" نامی کاتب نے مکمل کیا ہے۔ اوسط درجے کے خطِ نستعلیق میں لکھا گیا ہے۔ معمولی کرم خوردہ ہے۔ کناروں پر اور بین السطور حواشی لکھے گئے ہیں۔ فصلوں کے عنوان نہیں لکھے گئے۔ غالباً کاتب سرخ روشنائی سے لکھنا چاہتا ہوگا جو نہ لکھے جا سکے۔ آخری صفحہ پر مہر "توکلت علی اللہ" اور پہلے صفحہ پر مہر "فقیر اسد اللہ قادری" پڑھی جا سکتی ہے۔

۱۴۔ گلِ بہار (فارسی)

انشاء و ادب کے موضوع پر یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ مؤلف نے اپنا نام درج نہیں کیا۔ البتہ اس کے استاد کا نام "محی الدین" ہے۔

میاں احمد ساکن درویش (ضلع ہزارہ) نے ۱۲۲۹ھ میں یہ نسخہ کتابت کیا تھا۔ ترقیمہ کی عبارت یہ ہے۔

"فقیر حقیر پُر تقصیر شاگرد محی الدین نکتہ چند لعبارت مؤجز و استعارات بے ضبط و بے ربط در قید قلم آوردہ .... مسمی ایں کتاب گل بہار است"

بین السطور حواشی اور حلِ لغات درج ہے۔

۱۵۔ مجموع سلطانی (فارسی)

اس میں فقہ حنفی کے موضوع پر مختلف مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ مقدمہ میں بیان کیا گیا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کو ایک مہم درپیش تھی اور اس نے اپنے ملک کے علماء سے ایک مجموعہ مسائل تیار کرنے کا خیال ظاہر کیا چنانچہ "جمیع عالمان و فقیہان مسائل از کتابہا چیدند۔ ایں نسخہ آراستہ کردند و تصنیف جمیع عالمان است یکی از علماء ظریف لطیف نحیف ایں نسخہ را برابر بادشاہ مذکور داد و گفت کہ ہر مشکل و دشواری کہ پیش آید از یں نسخہ مذکور مسائل حل کنند"

کتاب ۲۵ ابواب پر مشتمل ہے یہ نسخہ کاتب غلام حسن خلف میاں سید محمد مرحوم ساکن سرائے صالح نے ۱۶ شوال ۱۲۸۰ھ کو مکمل کیا۔

۱۶۔ مزرع الحسنات شرح دلائل الخیرات (فارسی)

دلائل الخیرات اوراد و ادعیہ کی متداول کتاب ہے اس کی کثرت سے شرحیں لکھی گئی ہیں۔ "مزرع الحسنات" کے مؤلف محمد فاضل بن محمد عارف دہلوی ہیں۔ یہ نسخہ ۱۲۳۹ھ میں کتابت ہوا۔ کاتب نے اپنا نام نہیں لکھا۔ خط شکستہ میں مالک کتاب کی یادداشت ان الفاظ میں درج ہے۔

"ایں کتاب شرح دلائل الخیرات در قبض و ملک خادم شرع فقیر نور احمد است"

نسخہ کسی قدر آب رسیدہ ہے۔

۱۷۔ مصباح العاشقین (فارسی)

سورہ والضحیٰ کی یہ تفسیر محمود بن ابراہیم نبیرہ قاضی حمید الدین ناگوری کی تالیف ہے۔ معتبر تفاسیر، احادیث اور قاضی حمید الدین ناگوری کی تصنیفات کی مدد سے یہ تفسیر لکھی گئی ہے نسخہ رحمانیہ آخر سے

ناقص ہے۔ کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں۔ ناپختہ خطِ نستعلیق میں کتابت ہوئی ہے۔ آغاز میں کسی دوسرے شخص نے ذکرِ مطلق، مسئلہ رقص اور ذکرِ جہر و خفی کے بارے میں چند یادداشتیں لکھی ہیں۔

۱۸۔ منتخب اللغات شاہجہانی (فارسی)

عربی۔ فارسی کا یہ لغت عبدالرشید حسینی مدنی تتوی نے عہدِ شاہجہان میں ترتیب دیا تھا۔ متداول و معروف ہے۔ زیرِ نظر نسخہ خوبصورت خطِ نستعلیق شیخ خیر اللہ نے رجب المرجب ۱۲۴۰ھ میں کتابت کیا ہے۔

منتخب اللغات طبع ہو چکی ہے۔

****